بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹

۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۱۵ ذیقعد ۱۳۹۸ھ ٭ ۱۹ اخاء ۱۳۵۷ہش ٭ ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۳۹

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

سیّدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقامِ شفاعت

نوعِ انسان کے لئے اب کوئی شفیع نہیں مگر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَا یَمْلِکُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہِ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنْ شَھِدَ بِالْحَقِّ۔ (الزخرف: ۸۷)

ترجمہ:۔ اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کے مالک نہیں ہیں مگر وہی شفاعت کا حق رکھتا ہے جو سچ کی گواہی دے (یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَیَقُوْلُوْنَ یَا مُحَمَّدُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّکَ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ وہ لوگ کہیں گے اے محمدؐ! آپ اللہ کے برگزیدہ رسول اور خاتم النبیّین ہیں سب فیض آپؐ کے ہاں سے تقسیم ہوتا ہے آپؐ کے اگلے پچھلے سب گناہ بخش دیئے گئے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی لغزشوں اور ناکامیوں سے آپ کو بچایا ہے اپنے ربّ کے پاس ہماری سفارش کیجئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"نجات یافتہ کون ہے وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اُس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اُس کے افاضۂ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا۔" (کشتی نوح)

"نوعِ انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اِس جاہ و جلال کے نبیؐ کے ساتھ رکھو اور اُس کے غیر کو اُس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔" (کشتی نوح)

اخبارِ احمدیّہ

ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔ رات سے بلڈ پریشر زیادہ ہے سر درد اور نزلہ کی تکلیف بھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء جماعت اور امراءِ اضلاع کی توجہ کیلئے

امراء جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ نیز امراء اضلاع کی خدمت میں بطور یاددہانی درخواست ہے کہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کا پانچواں مرحلہ جاری ہے مہربانی فرما کر اپنی جماعت کا جائزہ لیجئے۔ ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی طرف سے اس کے کُل وعدہ کا ۵/۱۵ حصہ رقم وصول نہ ہو جائے۔ نیز اگر کسی دوست کے ذمہ بقایا ہو تو وہ بھی وصول کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس انصار اللہ کا اکیسواں مرکزی سالانہ اجتماع

مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اخاء / اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی شاندار روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے یہ اجتماع بے حد برکات کا حامل ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۵ ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ
۱۹ اخاء ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرتؐ کے صحابہؓ کا قابلِ تقلید نمونہ

خدائی جماعتوں کو ابتداً بڑے ہی پُرخطر حالات میں سے گزر کر غلبۂ حق کی منزل کی طرف بڑھنا ہوتا ہے اِس لئے کہ حق کے مخالف جو تعداد اور قوت و طاقت میں بہت زیادہ ہوتے ہیں ان کے لئے نت نئے خطرات پیدا کر کے انہیں خوفزدہ کرنے اور حق سے پھر جانے پر مجبور کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ خدائی جماعتوں کے افراد مخالفینِ حق کے پیدا کردہ خطرات کا کوئی اثر قبول نہیں کرتے اس لئے کہ ان کا بھروسہ اپنے قادرِ مطلق اور کارساز خدا پر ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگرچہ ہم کمزور اور بے بضاعت ہیں لیکن ہمارا خدا جس نے ہمیں حق کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے وہ سب طاقتوروں سے بڑھ کر طاقتور ہے اُس کی قوت و طاقت اور قدرت کا انسانی دماغ اندازہ ہی نہیں لگا سکتے۔ اسی لئے وہ ہر قسم کے خطرات سے بے نیاز ہو کر خدائی احکام کی اطاعت میں لگے رہتے ہیں اور بالآخر خدائی تائید و نصرت کے نتیجہ میں غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی مختصر سی جماعت کو بھی جب انتہائی پُرخطر حالات میں سے گزرنا پڑا تو انہوں نے صبر و استقامت اور توکل علی اللہ کا ایسا شاندار نمونہ پیش کیا کہ خدا تعالیٰ نے ان کے صبر و استقامت اور توکل کی خود قرآن مجید میں تعریف فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ ان لوگوں کے لئے بہت بڑا اجر مقدر ہے فرمایا:۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

(آل عمران آیت ۱۷۴)

ترجمہ:۔ (بہت بڑے اجر کے مستحق یہ) وہ لوگ ہیں جنہیں مخالفوں نے کہا تھا کہ لوگوں نے تمہارے خلاف لشکر جمع کیا ہے اس لئے تم ان سے ڈرو تو اس بات نے ان کے ایمان کو اور بھی بڑھا دیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اللہ (کی ذات) کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

ان کے کسی اور سے ڈرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اس لئے کہ انہوں نے اپنے سینہ و دل کو ماسوا اللہ کے خوف سے یکسر خالی کر لیا تھا۔ وہ صرف اور صرف خدا سے ڈرتے تھے اور اس کی رضا کی راہوں پر چلنے میں مصروف رہتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ اگر اُن کا خدا اُن سے راضی ہے تو ساری دنیا بھی اکٹھی ہو کر انہیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان کا خدا جس نے انہیں رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ کی عظیم الشان بشارت سے نوازا تھا اُن سے راضی تھا۔ اسی لئے وہ لوگوں کے خوف دلانے پر انہیں ہر بار آگاہ فرمایا کرتا تھا۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۶)

ترجمہ:۔ یہ (ڈرانے والا) صرف (ایک) شیطان ہے وہ اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔ اگر تم مومن ہو تو اِن (شیطانوں) سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

لوگوں سے نہ ڈرنے بلکہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے خوف کو اپنے دل میں جگہ دینے اور اُسی کو حقیقی کارساز سمجھ کر صرف اور صرف اُسی پر بھروسہ کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر ضرر سے محفوظ رکھ کر انہیں اپنی عظیم الشان نعمت اور بہت بڑے فضل سے نوازا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فضل اور انعام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۰)

ترجمہ:۔ سو وہ اللہ کی طرف سے بغیر کسی نقصان کے بڑی نعمت اور فضل لے کر لوٹے

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے

تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا

(۱) "ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔

اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ مَیں کیا کروں اور کس طرح اِس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں۔ اور کس دوا سے مَیں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبہ کو توڑے گا۔"

(۲) "رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جُدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اُس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اُس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہو گا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضاء و قدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔"

(کشتی نوح مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

اور وہ اللہ کی رضاء کے پیچھے چل پڑے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اپنی زندگیوں میں ایک دفعہ نہیں بار بار انتہائی پُرخطر حالات سے دوچار ہونا پڑا۔ اُن میں سے بعض خطرات تو بظاہر اتنے مہیب ہوتے تھے کہ انہیں اپنی ہستی ہی کالعدم ہوتی دکھائی دیتی تھی لیکن انہوں نے ہر بار بجز خدا کے کسی اور کا خوف اپنے دل میں لائے بغیر یہی کہا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ یعنی ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ پھر ہر بار یہی وہ خطرات اُن کے ایمان کو اور بھی بڑھانے اور مستحکم کرنے کا موجب بنے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اگر ہم نے اپنے عمل سے اِس امر کا ثبوت بہم پہنچایا کہ ہم بجز خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے تو خدا تعالیٰ ہماری مدد کو دوڑتا ہوا آئے گا اور خطرہ کو دُور کر دکھائے گا۔ چنانچہ ہر بار ایسا ہی ہوا۔

خطرات ظاہر ہونے پر بجز خدا کے کسی سے نہ ڈرنے اور ان کے دُور ہونے سے متعلق کامل یقین کے ساتھ خدا ہی پر توکل کرنے کا جو نمونہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دکھایا وہ افرادِ اُمت کے لئے قابلِ تقلید ہے اور تاقیامت رہے گا لیکن اس کے لئے محض نام کے اعتبار سے نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں عند اللہ مومن ہونا ضروری ہے کیونکہ یہ نمونہ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کی رُو سے بجز حقیقی مومنوں کے اور کوئی نہیں دکھا سکتا۔

تصحیح

الفضل ۲۰ ستمبر ۷۸ء میں مسل نمبر ۲۳۸۹۵ سفیر احمد صاحب باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ کراچی کی آمد غلطی سے ۹۰۰/- روپے ماہوار لکھی گئی ہے جو درست نہیں ہے اُن کی ماہوار آمد ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردہ

محترمہ نسیم سعید صاحبہ - لاہور

مسلمانوں میں پردے کے بارے میں ہمیشہ افراط و تفریط رہی ہے۔ ایک طبقہ عورتوں کے پردے کے حق میں اس قدر تشدد پر رہا کہ عورت کو پیدائش کے بعد شادی تک باپ کے گھر اور چاردیواری میں مقید رکھا جاتا اور شادی کے بعد ڈولی گھر سے ہو جاتی تو شوہر کے گھر سے جنازے کی صورت میں نکلتی۔ اس میں ذرا کمی آئی تو عورت کو ساٹن پردوں میں چھپا کر ڈولی میں اور ڈولی پہ چادریں تان کر گاڑیوں میں سوار کراتے۔ گویا عورتوں کا باہر نکلنا اور سفر کرنا ہی عذاب معلوم ہوتا۔ ایک طبقہ ایسا بھی ہے جس نے عورت کو سرے سے پردے کی قیود سے ہی آزاد کر دیا۔

جماعت احمدیہ جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے بنائی گئی ہے اس کی خصوصیت ہی یہ ہے کہ وہ اسلام کے ہر حکم کو خالص اسلامی انداز میں اپناتی ہے چنانچہ اس نے پردہ کو بھی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل نمونہ کے مطابق اپنایا جو افراط و تفریط سے ہٹ کر اعتدال کے درجہ پر ہے۔

آج کل اخلاقی انحطاط اور پستی کی وجہ سے دنیا میں ایک کہرام مچا ہوا ہے جس کی وجہ سے بداخلاقی۔ عریانی اور فحاشی کا بازار گرم ہے لوگ کھلم کھلا گناہ اور جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ بداخلاقی اور بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہیں اور اس پر احساس ندامت کی جگہ فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی معاشرہ کی اخلاقی گراوٹ کچھ کم نہیں مزید برآں مغربی تہذیب کے لائے ہوئے زہریلے جراثیم اور فیشن کے اژدہے منہ کھولے چاروں طرف سے بڑھے آ رہے ہیں۔ نئی نسل دنیاوی تعلیم میں مصروفیت کی وجہ سے دینی مسائل سے ناواقف ہو رہی ہے۔ ایسے میں ہمارے جلسے دینی تعلیم و تربیت کا اہم کام سرانجام دیتے ہیں۔

الحمدللہ جماعت احمدیہ کی مستورات کی اکثریت پردے کے احکام کی بہت عمدگی سے پابند ہے لیکن موجودہ روحانیت سے دوری۔ اخلاقی پستی اور فیشن پرستی کے مہلک جراثیم ہماری نوجوان نسل کو متاثر کئے بغیر نہیں رہے۔ چنانچہ پردے میں کچھ کمزوریاں پیدا ہونے لگیں۔ عورتوں کے لئے اسے ایک قید اور ناجائز پابندی سمجھا جانے لگا۔ حالانکہ قرآن کریم نے پردے کا حکم نازل کرنے سے پہلے مردوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور پھر عورتوں کو حکم دیا کہ تم بھی اپنی نظریں نیچی رکھو۔ اللہ تعالیٰ فطرت ہے اس کو معلوم تھا جیسا کہ آپ علم النفس کے ماہرین نے بھی یہی کہا ہے کہ مرد و عورت کے باہمی تعلقات کی ابتدا ہمیشہ دونوں کی نظریں ملنے سے ہوتی ہے اس لئے مرد و عورت دونوں ہی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں تاکہ شیطان ان کے دل و دماغ میں نہ گھس سکے۔

بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ پردے سے مراد چہرے کا پردہ نہیں صرف نظر جھکانے کا حکم ہے۔ ایسے لوگ یہ تو بتائیں کہ کیا پردے کے نئے احکام سے پہلے مسلمان عورتیں خدانخواستہ عریاں یا نیم عریاں گھوما کرتی تھیں؟ اور کیا پردہ کے احکام کے بعد انہوں نے لباس پہننا شروع کر دیا؟ نہیں بلکہ لباس تو وہ پہلے ہی پورا پہنتی تھیں صرف چہرہ کھلا رکھتی تھیں اور پردے کے احکام سے چہرہ چھپانے کا حکم ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایسی بہت سی روایات اور واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ پردے سے عملی لحاظ سے چہرے کا پردہ ہی مراد ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک نوجوان نے اپنے رشتہ کے لئے ایک جگہ پسند کی اور لڑکی کے باپ سے درخواست کی کہ مجھے لڑکی دیکھنے کی اجازت دی جائے پردے کا حکم نازل ہو چکا تھا اس لئے باپ نے لڑکی دیکھنے کی اجازت نہ دی جب اس نوجوان نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی تو آپؐ نے فرمایا کہ اس شخص سے کہو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ہے۔ شادی کی غرض سے ایک مرتبہ لڑکی کو دیکھا جا سکتا ہے۔ آپ کا یہ ارشاد سن کر بھی وہ شخص لڑکی دکھانے پر تیار نہ ہوا تو لڑکی پردے سے باہر نکل آئی اور اس سے کہا کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے دیکھ لو تو میرے باپ کا کیا حق ہے کہ وہ حضورؐ کے ارشاد کے خلاف اس سے منع کرے۔ اگر لڑکی کھلے منہ پھرا کرتی، تو نہ نوجوان کو لڑکی دیکھنے کی اجازت لینے کی ضرورت تھی اور نہ اس کے والد کے لئے اس سے منع کرنے کا کوئی جواز تھا۔

اسی طرح ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت اپنی بیوی حضرت صفیہؓ کے ساتھ گلی میں سے گزر رہے تھے آپ نے دیکھا کہ ایک شخص سامنے سے آ رہا ہے۔ شاید آپؐ نے دل میں خیال کیا کہ اس کو کیا علم ہے کہ میں کس عورت کے ساتھ جا رہا ہوں۔ آپؐ نے حضرت صفیہؓ کے چہرے پر سے چادر ہٹا دی اور فرمایا کہ دیکھ لو یہ میری بیوی صفیہ ہے اگر منہ کھلا رکھنے کا حکم ہوتا تو آپؐ کے دل میں یہ خدشہ کیوں پیدا ہوتا اور آپؐ حضرت صفیہؓ کے چہرہ پر سے پردہ کیوں ہٹاتے۔ ثابت ہوا کہ پردے کا حکم نازل ہونے سے پہلے مسلمان عورتیں چہرہ کھول کر گھومتی تھیں ان پر کوئی پابندی نہ تھی اور وہ آزادی سے غیر مردوں سے ملتی اور باتیں کرتی تھیں۔

(سیرت ابن ہشام جلد ۱ صفحہ ۲۱۵)

پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول لکھا ہے کہ:۔

"پردے کے حکم سے پہلے
میں حضرت ابو بکرؓ
اور بلال کی عیادت کے
لئے گئی اور ان سے
باتیں بھی کیں وہ ایک ہی
گھر میں بیمار پڑے ہوئے تھے۔"

مطلب یہ ہے کہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد ہم پر پابندیاں لگ گئیں۔

پردہ کے حکم کے بعد مسلمان خواتین چادر سے اپنے چہرے چھپا کر آتی جاتی تھیں۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:۔

"رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھاتے
تھے اور آپ کے ساتھ
مومن عورتیں بھی نماز پڑھتی
تھیں جو اپنی چادروں میں
لپٹی ہوئی ہوتی تھیں پھر
وہ اپنے گھروں کو لوٹ جاتی
تھیں اور ان کو کوئی بھی نہ
پہچانتا تھا۔"

یعنی پردہ کے ساتھ گھروں میں قید بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ:

"اگر کسی گھرانے کے مشاغل
ایسے ہوں کہ عورتوں کو باہر
کھیتوں یا میدانوں میں کام
کرنا پڑے تو ان کے لئے آنکھوں
سے لے کر ناک تک کا حصہ
کھلا رکھنا جائز ہوگا اور پردہ
ٹوٹا ہوا نہیں سمجھا جائیگا
...... لیکن جن عورتوں
کو اس قسم کے کام نہ کرنے
پڑتے ہوں بلکہ انہوں نے
صرف سیر وغیرہ کے لئے باہر
نکلنا ہو ان کے لئے یہی حکم
ہے کہ وہ بیشک منہ کو ڈھانکیں"

بعض لوگ کہتے ہیں کہ منہ ڈھانکنا مضر صحت ہے اس طرح عورت کو تازہ ہوا سے محروم کر دیا گیا ہے اس کے جواب میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:۔

"چہرہ کو اس طرح چھپایا
جائے کہ اس کا صحت پر کوئی
برا اثر نہ پڑے مثلاً باریک
کپڑا ڈال دیا جائے یا عرب
عورتوں کی طرح کا نقاب بنا
لیا جائے جس میں آنکھیں اور
ناک کا نتھنا آزاد رہتا ہے
مگر چہرہ کو پردے سے باہر
نہیں رکھا جا سکتا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۶ حصہ اول صـ ۳۰۱)

دیکھنے میں آیا ہے کہ آنکھ اور ناک کے نتھنے کے کھلنے کی اجازت کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔ مروجہ برقع میں چہرے پہ باریک نقاب ہوتا ہے جس سے روشنی اور ہوا کو کوئی رکاوٹ نہیں اور اگر آنکھ کو باہر ہی رکھنا ہے تو اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ آنکھیں کھولتے کھولتے پورا چہرہ ہی ننگا کر دیا جائے جیسا کہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ برقع تو پانی والا سر سے ٹھوڑی تک پہنا ہوا ہے لیکن نقاب صرف ٹھوڑی کے نچلے حصہ پر ہے اور باقی چہرہ اس حکم سے رعایت اٹھاتے ہوئے کہ آنکھ کا پردہ نہیں ننگا رکھا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ غض بصر تو اسی وقت ہوگی جب آنکھ ننگی ہو۔ تب ہی تو جھکے گی اس لئے آنکھ نے تو نقاب سے نکلنا ہی ہے اور پھر فی الواقع ہوا یہ کہ آنکھیں جھکنے کی جگہ چاروں طرف گھومتی رہیں اور چہرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقاب سے چھپنے کی بجائے دعوتِ نظارہ دیتا ہے۔ اگر آپ آنکھیں نقاب سے نکالنا چاہتی ہیں تو پھر اس طرح اہتمام سے نقاب ڈالیں کہ پیشانی بھی بھنووں تک ڈھکے اور آنکھ سے نیچے کا حصہ بھی پورا نقاب سے ڈھکا ہو لیکن اگر اس احتیاط سے آنکھیں نقاب سے نکالنا مشکل ہے تو پھر پورا نقاب ہی ڈال لیجئے۔

نقاب میں بھی غضِ بصر پر عمل ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ نقاب میں سے غیر مردوں کے چہروں پر آزادانہ نظر ڈالی جاسکتی ہے کہ وہ ہم کو کون سا دیکھ رہے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بغیر پردہ کئے ہوئے ایک نابینا سائل کو کچھ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! پردے میں سے دیتیں۔ حضرت عائشہ نے جواب دیا۔ حضورؐ! وہ تو نابینا ہے مجھے تھوڑا ہی دیکھ رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ تم تو نابینا نہیں۔ جس سے ثابت ہوا کہ نقاب میں بھی غضِ بصر کا حکم برقرار رہتا ہے

جہاں تک پردے کے لئے چادر اپنانے کا سوال ہے وہ بذاتِ خود کوئی برا نہیں بلکہ عین قرآن کے مطابق اور اسلامی ہے کیونکہ قرآن کریم کی آیت حجاب میں برقعہ کا لفظ نہیں استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ یہ حکم ہے

"وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ"

(سورۃ نور)

کہ مسلمان عورتیں اپنی اوڑھنیوں کو کھینچ کر اپنے گریبانوں تک لے آئیں۔

اس وقت عرب مسلمان عورتیں بڑے بڑے رومال اوڑھنی کے طور پر استعمال کرتی تھیں اس لئے ہم چادر کو بھی اوڑھنی کے معنوں میں شامل کر سکتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ چادر کو صرف دوپٹہ کی طرح اوڑھ لیں بلکہ قرآنی حکم ہے کہ اپنے خمر کو کھینچ کر اپنے جیوب پر ڈالیں۔ چنانچہ عرب عورتیں سر پر سے کپڑے کو پیچھے گریبان تک لاکر گھونگٹ نکالتیں جس سے سامنے سے آنے والے کو منہ نہ دکھائی دیتا اور راستہ صاف نظر آجاتا۔

چادر اوڑھنے میں کوئی قباحت نہیں لیکن چادر اوڑھی اس طرح جائے کہ چہرہ پر لباس گھونگٹ کھینچ لیا جائے جس طرح گاؤں کی عورتیں گھونگٹ نکالتی ہیں اور اس گھونگٹ کے باوجود شہری عورتوں سے زیادہ تیز اور زیادہ آرام سے چل لیتی ہیں اور سارے کام دھندے بھی کر لیتی ہیں۔ گاؤں میں تو گھونگٹ والی چادروں کا رواج ہے مگر شہروں میں گھونگٹ نکال کر چادر اوڑھنی فیشن کے خلاف اور مضحکہ خیز سمجھی جاتی ہے اس لئے مختلف زمانوں میں مختلف قسم کے برقعے نکلے گئے۔ دس گز کپڑے کا ٹوپی والا سفید برقعہ جس میں عورت چلتا پھرتا خیمہ اور شٹل کاک معلوم ہوتی۔ کپڑے کے بوجھ سے سر دکھنے لگتا اگر بچہ اٹھایا ہوا ہو یا کوئی چیز ہاتھ میں ہو یا ہاتھ باہر نکالے تو آگے سے سب بے پردگی ہوتی ہے چنانچہ پھر دوسرا برقعہ مروج ہوا جو گول ڈراپنگ اور لمبی آستین کا تھا اس میں سے بھی ہاتھوں کو باہر نکالنے سے بے پردگی ہوتی تھی۔ عورت نہ آسانی سے گھوم پھر سکتی تھی نہ خرید و فروخت کر سکتی تھی۔

ہمارا موجودہ برقعہ سہل ترین موزوں ترین اور آرام دہ برقعہ ہے جس میں عورت آرام سے چل پھر سکتی ہے بچہ اٹھا سکتی ہے۔ ہاتھوں میں کوئی چیز پکڑی جاسکتی ہے کیونکہ اس میں آستینیں بھی ہوتی ہیں سہولت کے لئے جیب بھی ہے۔ چہرے کی نقاب بھی باریک ہے جس میں سے پردہ بھی ہوتا ہے اور روشنی بھی آتی ہے پھر بھلا اتنا آرام دہ برقعہ اتار کر چادر اوڑھی جائے۔ گھونگٹ نکالا جائے۔ ایک ہاتھ سے گھونگٹ پکڑ کر راستہ دیکھا جائے۔ اور دوسرے ہاتھ سے چادر کو آگے سے سنبھالا جائے تاکہ باقی جسم نہ دکھے تو بچہ کیسے سنبھالا جائے۔ دوسرے کام کیسے کئے جائیں۔ کیا یہی بہتر نہیں کہ آرام دہ برقعے کو نقاب ڈال کر اوڑھ لیا جائے۔ (باقی)

o

جزائر فیجی میں عید الفطر کی تقریب

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے امیر و مبلغ انچارج جزائر فیجی

رمضان کے مبارک مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر روزے رکھنے کے بعد مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۷۸ء کو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور شکر بجا لاتے ہوئے فیجی کی آٹھوں جماعتوں میں نہایت خوشی و مسرت سے عید کی تقریبات منعقد ہوئیں۔ فیجی کے دارالحکومت سوا (SUVA) میں پندرہ لاکھ روپے کے اندازاً خرچ سے زیر تعمیر عظیم مسجد فضل عمر میں خاکسار نے اور مسجد لتھیمی ناندی میں برادرم مکرم مولوی سجاد احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اور دیگر جماعتوں میں لوکل صدر صاحبان نے عید کی نمازیں پڑھائیں اور عید کے خطبات میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کا ارشاد فرمودہ خطبہ عید الفطر مورخہ یکم ستمبر ۱۹۷۸ء (جسے روزنامہ الفضل ۵ ستمبر ۱۹۷۸ء سے فوٹو سٹیٹ کروا کر تمام جماعتوں کو بھجوایا گیا) کو پڑھ کر سنایا گیا۔ ہر جماعت میں پہلے سے زیادہ سینکڑوں کی تعداد میں احباب و خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ عید کی نماز کے بعد حاضرین کی سویوں سے خاطر تواضع کی گئی۔

ریڈیو فیجی سے عید الفطر کے سلسلہ میں خاکسار کی ایک خصوصی تقریر ۳۰ ستمبر ۷۸ء کو بوقت نو بجے شام قومی خبروں کے بعد نشر کی گئی جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الہام "امروز عید مبارک بادت" کے عنوان پر تقریر میں احمدیوں کے لئے حقیقی عید اور دوسری خوشیوں کو بیان کرتے ہوئے تحریک جدید انجمن احمدیہ اور سنٹر مشن فیجی کی طرف سے ریڈیو فیجی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام احمدی احباب اور دیگر تمام مسلمان بھائیوں کو عید مبارک کہا۔ اس نشری تقریر سے فیجی کے لاکھوں احباب تک نہایت مؤثر رنگ میں احمدیت کا پیغام بھی پہنچایا گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس نشری تقریر سے قبل اخبارات میں اعلان بھی شائع ہوا

اس سے قبل رمضان کے شروع ہونے پر بھی ریڈیو فیجی سے خاکسار کی ایک تقریر نشر ہوئی جس میں خاکسار نے رمضان کے مسائل بیان کئے۔

عید الفطر کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی نماز عید کے اعلانات مقامی دونوں اخبارات اور ریڈیو سے شائع و نشر کئے گئے۔ عید کے خصوصی نمبروں میں دونوں کثیر الاشاعت انگریزی اخبارات نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کو نمایاں طور پر شائع کیا جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"ہماری عید دراصل وہی ہو سکتی ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید ہے ۔۔۔۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید قرآن اور اسلام کے پھیلنے سے آتی ہے۔"

عید الفطر کے موقع پر لندن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کا عید مبارک کا کیبل گرام جو درج ذیل الفاظ میں موصول ہوا جسے تمام جماعتوں میں پہنچانے کے علاوہ روزنامہ "THE FIJI TIMES" میں بھی شائع کرایا:۔

"Eid Mubarak to all may Allah shower His choicest blessings on you and give strength to spread beauties of Islam."

(Khalifat ul Masih.)

یعنی میری طرف سے تمام احباب کو عید مبارک۔ اللہ تعالیٰ آپ پر بہترین انعامات نازل فرمائے اور اسلام کی خوبیوں کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے (خلیفۃ المسیح)

فیجی کے دونوں انگریزی اخبارات میں تحریک جدید انجمن احمدیہ اور سنٹر مشن کی طرف سے اور مکرم محمد اسماعیل صاحب METEOR اور لٹوکا کی مشہور احمدی کمپنی یا دیگر تجارتی کمپنی کی طرف سے عید مبارک کے پیغامات میں جماعت کے تبلیغی امور اور اشاعت اسلام کے بارے میں اور حالات کو بھی عید کے خصوصی نمبروں میں شائع کیا گیا۔ روزنامہ SUN نے عید کے خصوصی نمبر میں REUTER کے نمائندہ LESLIE MURPHY مقیم سری نگر کے تفصیلی مضمون "Sect claims Christ buried in Kashmir — Christ tomb found?" کے عنوان سے تینوں صفحات پر نمایاں طور پر شائع کیا جس کے ذریعہ فیجی کے لاکھوں افراد تک احمدیت کی تبلیغ نہایت مؤثر رنگ میں ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

فیجی سے عید کی خوشی میں دارالمسیح قادیان کی دعاؤں کو حاصل کرنے کے لئے -/۳۵۲ روپے (تین سو باون روپے) اور امداد مستحقین ربوہ کے لئے ایک ہزار سات سو اناسی روپے بروقت ارسال کئے گئے۔

o

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۶ ستمبر ۷۸ء کے صفحہ ۲ پر "گھریلو پیمانہ پر سبزیوں کی کاشت" کے عنوان سے شائع شدہ مضمون میں بھنڈی کے ساتھ سہو کی غلطی کی وجہ سے شرح تخم فی مرلہ ۱۷۵۰ گرام کی بجائے ۶ گرام شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

o

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرم میاں محمد صدیق صاحب ملتان چھاؤنی	۵۰۔۔۔۰۰
۲۔ " ملک عبدالرب صاحب گول بازار ربوہ	۲۵۔۔۔۰۰
۳۔ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ دارالبرکات "	۲۵۔۔۔۰۰
۴۔ جماعت احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ	۱۰۔۔۔۰۰
۵۔ " قمر آباد ضلع نواب شاہ	۱۰۰۔۔۔۰۰
۶۔ مکرم محمد شریف صاحب ٹھروہ ضلع سیالکوٹ	۲۰۔۔۔۰۰
۷۔ محترمہ بیگم صاحبہ کرنل خیر الدین صاحب اسلام آباد	۱۰۰۔۔۔۰۰
۸۔ مکرم سید سہیل احمد صاحب "	۲۵۔۔۔۰۰
۹۔ جماعت احمدیہ سکھیکی ضلع گوجرانوالہ	۲۰۔۔۔۰۰
۱۰۔ " " گوجرانوالہ	۵۵۔۔۔۰۰
۱۱۔ " " ڈگری ضلع تھرپارکر	۹۱۔۔۔۰۰
۱۲۔ مکرم ملک غلام احمد صاحب عطاء وکیل الزراعت ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۱۳۔ جماعت احمدیہ چک ۶۲۶ ج ب ضلع فیصل آباد	۱۰۔۔۔۰۰
۱۴۔ مکرم عبدالمنان صاحب صراف گولبازار ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۱۵۔ جماعت احمدیہ چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ	۱۰۔۔۔۰۰
۱۶۔ مکرم منشی نور حسین صاحب مریدکے " "	۲۵۔۔۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

سوال و جواب

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں انصار اللہ کے پروگرام کو زیادہ دلچسپ بنانے اور اراکین انصار اللہ کے ازدیاد علم کی خاطر سوال و جواب کا پروگرام رکھا جاتا ہے۔ جو دوست سوال کرنا چاہتے ہوں وہ سوالات خوشخط لکھ کر سالانہ اجتماع سے پہلے پہلے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ایسے سوالات کے جوابات نہ دیئے جا سکیں گے جن کے لکھنے والے اپنا نام و پتہ ساتھ نہ لکھیں گے۔

سیاست سے متعلق سوالات نہ بھجوائے جائیں۔

سیکرٹری
مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ ہی کافی ہے
حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۶

ہر قسم کا سامان سائنس فی الحال نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا) (القرآن الحکیم)۔ علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان نبوی)
بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو۔ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کوئی ہنر سیکھیے

نسیم (رجسٹرڈ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپکو ہم ہنر سکھاتا ہے

	کورس مدت	فیس		کورس مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بائنڈر و سٹیل ارکٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ "	۱۰۰ "	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ "	۲۵۰ "

★ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیے!

★ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت!

باہر کے طلباء کی رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ، نزد ناصر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 60640 55411

برانچ:۔ 65/A کشمیر روڈ، نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، صدر راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی خواتین سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۶۶ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خواتین سے خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں، تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں آپ ان کی ذہنی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ کم از کم اٹھنّی (نئی شرح کے لحاظ سے ایک روپیہ ماہانہ یا بارہ روپے سالانہ۔ ناقل) ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقفِ جدید کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ وقفِ جدید کا سارا بجٹ ان بچوں کے چندوں سے پورا ہو سکتا ہے لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے۔ اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقفِ جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جبتک خود آپ کے ذہن میں وقفِ جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو۔"

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں تین ماہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے توقع ہے کہ عہدیداران لجنات، بہنوں، ناصرات اور چھوٹے بچوں سے چندہ وقفِ جدید وصول کرنے کی رفتار تیز تر کر دیں گی تاکہ اختتام سال سے قبل ہی یہ چندہ سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

جواں سال فرزند کی وفات پر شکریہ احباب

میرا بیٹا عزیزم محمد احسان لیفٹیننٹ پاکستان نیوی گذشتہ دنوں ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعودؑ، عزیز و اقارب اور دوستوں نے بالمشافہ اور تاروں اور خطوط کے ذریعہ جس طرح ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے اور ہمارے غم میں شریک ہوئے ہیں اور ہمارے غمزدہ دلوں کے لئے ڈھارس بنے اس کیلئے مَیں اُن سب کا شکر گزار ہوں۔ اپنی صحت کی خرابی کی وجہ سے میرے لئے فرداً فرداً سب کو جواب دینا مشکل ہے اس لئے الفضل کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ عزیز مرحوم کی مغفرت و بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں اور ان کے ۲ معصوم بچوں اور بیوہ کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر دم حافظ و ناصر ہو اور ہم سب کو یہ ناگہانی صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے کر اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

خاکسار اقبال احمد (ریٹائرڈ بریگیڈیئر) کراچی

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ ٹانگ میں تکلیف رہتی ہے۔ احبابِ کرام دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق اپنے تفضل و کرم سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (مسعود احمد خورشید۔ کراچی)

۲۔ خاکسار کو پچھلے دنوں شدید مالی نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔ سخت پریشان حال ہونے کے باعث اپنے بھائیوں کی دعاؤں کا ازحد محتاج ہوں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ ہمارا آقا و عزیزا ارحم الراحمین خدا میرے حال پر رحم فرمائے اور میرے لئے باعزت اور بافراغت روزی کا سامان فرما کر میری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

محمد صدیق بسن باڈہ ضلع لاڑکانہ (سندھ)

ضروری اطلاع

جن خریداران ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان کو دورانِ سال کسی ماہ کا رسالہ نہ ملا ہو وہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے موقع پر یا

لاکھوں مقدسوں کا تجربہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کی اتّباع سے برکاتِ الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے"!

(سُرمہ چشم آریہ صہ۳۱)

قرآن شریف کی ان برکات کو حاصل کرنے کے لئے اس کا پڑھنا اور سیکھنا ضروری ہے اس غرض کے لئے انصار اللہ کے سہ ماہی امتحان رکھے گئے ہیں۔ کیا آپ اس میں شریک ہوتے ہیں؟ سہ ماہی چہارم کا امتحان ۸ فتح / دسمبر کو ہوگا۔ اس کے نصاب میں پارہ ۱۹ ربع دوم شامل ہے۔ روزانہ ایک آیت بھی یاد کریں تو آپ کو کچھ دِقّت نہ ہوگی صرف ارادہ اور ہمت کی ضرورت ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۱۹۷۴ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دُکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے گوجرانوالہ میں ایک زچہ بچّہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔

ہمارے پاس تشریف لائیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح مشورہ دیا جائیگا۔ ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مُستعد پائیں گے۔

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

ضرورت

دواخانہ کے لئے ایک آدمی کی ضرورت ہے جو دوائیاں کوٹنے، گولیاں بنانے اور صفائی کرنے کا کام ہوگا۔ ضرورت مند پریذیڈنٹ یا صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست لائیں۔

(مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایک نئی اٹو گن ساختہ انگلینڈ برائے فروخت موجود ہے۔

معرفت مینیجر الفضل ربوہ

اجتماع مجلس انصار اللہ کے موقع پر دفتر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔